ماہنامہ سائنس اسلام ۔ 0474 – 2253008

ماہ نامہ اسلام و سائنس ہمدرد کا ذیلی ادارہ ہے

نگران اعلیٰ: ڈاکٹر ہمدرد

مدیر: ڈاکٹر ہمدرد

نائب مدیر: ڈاکٹر ہمدرد

شعبۂ اشتہارات: ڈاکٹر ہمدرد

ترسیل: ڈاکٹر ہمدرد

ہمدرد سائنس اسلام

ماہنامہ سائنس اسلام

ہمدرد نگر میں ’’ماہنامہ سائنس اسلام‘‘ کی نئی لائبریری کا افتتاح

سیدہ فرحانہ نازلی، مضافاتی نامہ نگار

ہمدرد نگر (نمائندہ خصوصی) 12 مارچ: ہمدرد نگر میں ماہنامہ سائنس اسلام کی نئی لائبریری کا افتتاح جمعرات کے روز ادارے کے بانی ڈاکٹر ہمدرد کی یاد میں کیا گیا۔ لائبریری میں 6 ہزار سے زائد کتب اور پرانے شمارے رکھے گئے ہیں۔ افتتاح ادارے کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر ہمدرد نے کیا۔ تقریب میں اساتذہ، طلبہ اور مقامی ادیبوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

ڈاکٹر ہمدرد نے کہا کہ ’’ہم نے یہ لائبریری صرف کتابیں جمع کرنے کے لیے نہیں بنائی بلکہ اس لیے بنائی ہے کہ نوجوان سوال پوچھنا سیکھیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ماہنامہ سائنس اسلام کے پرانے شمارے ایک ایسی تاریخ ہیں جس میں سائنس اور ایمان کے درمیان کوئی دیوار کھڑی نہیں کی گئی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہاں آنے والا طالب علم یہ سمجھے کہ علم کا سفر ایک ہی ہے، چاہے وہ تجربہ گاہ میں ہو یا مسجد کے صحن میں۔‘‘

لائبریری کی ذمہ دار محترمہ فرحانہ جبیں نے بتایا کہ ذخیرے کا بڑا حصہ ادارے کے پرانے دفاتر سے ملا۔ ان کے مطابق ’’کئی شمارے ایسے تھے جن کے صفحات آپس میں چپک چکے تھے، انہیں بہت احتیاط سے الگ کیا گیا۔‘‘ لائبریری میں بیٹھ کر مطالعے کے لیے 40 نشستیں رکھی گئی ہیں۔ ایک گوشہ بچوں کے لیے مخصوص ہے جہاں رنگین تصویری کتابیں رکھی گئی ہیں۔

ڈاکٹر ہمدرد نے اعلان کیا کہ لائبریری ہر جمعہ کو عام شہریوں کے لیے کھلی رہے گی۔ ’’ہم نہیں چاہتے کہ یہ صرف ہمارے ادارے کے لوگوں کی جگہ بن کر رہ جائے۔ یہ شہر کی امانت ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال میں ایک متحرک لائبریری بھی شروع کی جائے گی جو گاڑی پر کتابیں لے کر دیہات کے اسکولوں تک جائے گی۔

تقریب کے آخر میں ڈاکٹر ہمدرد نے ان قارئین کو خصوصی شکریہ کے خطوط دیے جنہوں نے پرانے شمارے عطیہ کیے تھے۔ ان میں کئی ایسے نام بھی تھے جو برسوں سے ماہنامہ سائنس اسلام کے خریدار رہے ہیں۔ ادارے کے مطابق ان قارئین کی فہرست لائبریری کے داخلی دروازے پر آویزاں کی جائے گی۔

ہمدرد یونیورسٹی کے طلبہ کا ’’ماہنامہ سائنس اسلام‘‘ کے دفتر کا دورہ

سیدہ فرحانہ نازلی، مضافاتی نامہ نگار

ہمدرد نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ ابلاغِ عامہ کے 36 طلبہ نے جمعرات کے روز ماہنامہ سائنس اسلام کے دفتر کا دورہ کیا۔ طلبہ کو ادارے کے بانی ڈاکٹر ہمدرد کی یاد میں قائم کی گئی لائبریری دکھائی گئی، جہاں 6 ہزار سے زائد کتب اور پرانے شمارے رکھے گئے ہیں۔ دورے کا مقصد طلبہ کو یہ دکھانا تھا کہ ایک ماہنامہ کس طرح مواد جمع کرتا، ترتیب دیتا اور شائع کرتا ہے۔

دورے کی نگران شعبۂ ابلاغِ عامہ کی استاد ڈاکٹر نگہت فاروقی تھیں۔ انہوں نے طلبہ کو بتایا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ نوجوان صرف پڑھنے والے نہ رہیں، بلکہ یہ سمجھیں کہ ایک رسالہ کیسے بنتا ہے، کون سا مضمون کیوں چھپتا ہے اور کون سا کیوں رہ جاتا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے 2082 طلبہ میں سے بیشتر کو پہلی بار کسی پرنٹنگ پریس کے اندر جانے کا موقع ملا۔

لائبریری کی ذمہ دار محترمہ فرحانہ جبیں نے بتایا کہ ادارے کے پرانے شمارے ایک ایسی تاریخ ہیں جس میں سائنس اور ایمان کے درمیان کوئی دیوار کھڑی نہیں کی گئی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہاں آنے والا طالب علم یہ سمجھے کہ علم کا سفر ایک ہی ہے، چاہے وہ تجربہ گاہ میں ہو یا مسجد کے صحن میں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے 14 شعبہ جات میں سے ہر ایک کے لیے مخصوص شمارے الگ کیے گئے ہیں۔ مثلاً شعبۂ طبیعیات کے لیے 1998 سے 2004 تک کے وہ شمارے رکھے گئے ہیں جن میں ڈاکٹر ہمدرد نے خود سائنسی مضامین لکھے تھے۔

دورے کے دوران طلبہ کو پرانے شمارے دیکھنے کی اجازت دی گئی۔ کئی طلبہ نے ان شماروں کی تصاویر اپنے موبائل فون سے لیں۔ ایک طالبہ نے کہا کہ وہ اپنے والد کے لیے 2003 کا ایک شمارہ تلاش کر رہی تھی، جس میں ان کا ایک مضمون شائع ہوا تھا۔ ڈاکٹر نگہت فاروقی نے کہا کہ ایسے شمارے ادارے کے لیے صرف کاغذ نہیں بلکہ یادیں ہیں، اس لیے ان کی حفاظت سب سے اہم ذمہ داری ہے۔

دورے کے آخر میں طلبہ کو ایک مختصر کوئز دیا گیا، جس میں ماہنامہ سائنس اسلام کی تاریخ، اس کے بانی اور اس کے پہلے شمارے کے بارے میں سوالات پوچھے گئے۔ کوئز میں 28 دسمبر کو حصہ لینے والے 18 طلبہ میں سے 10 نے 20 میں سے 15 یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کیے۔ ڈاکٹر ہمدرد نے ان طلبہ کو ادارے کی جانب سے 4000 روپے کے کتابی واؤچر دینے کا اعلان کیا۔ ڈاکٹر نگہت فاروقی نے کہا کہ ایسے دورے ہر سمسٹر میں کرائے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ ادارے کے کام سے براہِ راست واقف ہو سکیں۔

ہمدرد یونیورسٹی میں ’’ماہنامہ سائنس اسلام‘‘ کی نئی لائبریری کا افتتاح

سیدہ فرحانہ نازلی، مضافاتی نامہ نگار

ہمدرد نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ ابلاغِ عامہ میں ماہنامہ سائنس اسلام کی نئی لائبریری کا افتتاح جمعرات کے روز ادارے کے بانی ڈاکٹر ہمدرد کی یاد میں کیا گیا۔ لائبریری میں 6 ہزار سے زائد کتب اور پرانے شمارے رکھے گئے ہیں۔ افتتاح ادارے کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر ہمدرد نے کیا۔ تقریب میں اساتذہ، طلبہ اور مقامی ادیبوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

ڈاکٹر ہمدرد نے کہا کہ ’’ہم نے یہ لائبریری صرف کتابیں جمع کرنے کے لیے نہیں بنائی بلکہ اس لیے بنائی ہے کہ نوجوان سوال پوچھنا سیکھیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ماہنامہ سائنس اسلام کے پرانے شمارے ایک ایسی تاریخ ہیں جس میں سائنس اور ایمان کے درمیان کوئی دیوار کھڑی نہیں کی گئی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہاں آنے والا طالب علم یہ سمجھے کہ علم کا سفر ایک ہی ہے، چاہے وہ تجربہ گاہ میں ہو یا مسجد کے صحن میں۔‘‘

لائبریری کی ذمہ دار محترمہ فرحانہ جبیں نے بتایا کہ ذخیرے کا بڑا حصہ ادارے کے پرانے دفاتر سے ملا۔ ان کے مطابق ’’کئی شمارے ایسے تھے جن کے صفحات آپس میں چپک چکے تھے، انہیں بہت احتیاط سے الگ کیا گیا۔‘‘ لائبریری میں بیٹھ کر مطالعے کے لیے 40 نشستیں رکھی گئی ہیں۔ ایک گوشہ بچوں کے لیے مخصوص ہے جہاں رنگین تصویری کتابیں رکھی گئی ہیں۔

ڈاکٹر ہمدرد نے اعلان کیا کہ لائبریری ہر جمعہ کو عام شہریوں کے لیے کھلی رہے گی۔ ’’ہم نہیں چاہتے کہ یہ صرف ہمارے ادارے کے لوگوں کی جگہ بن کر رہ جائے۔ یہ شہر کی امانت ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال میں ایک متحرک لائبریری بھی شروع کی جائے گی جو گاڑی پر کتابیں لے کر دیہات کے اسکولوں تک جائے گی۔

تقریب کے آخر میں ڈاکٹر ہمدرد نے ان قارئین کو خصوصی شکریہ کے خطوط دیے جنہوں نے پرانے شمارے عطیہ کیے تھے۔ ان میں کئی ایسے نام بھی تھے جو برسوں سے ماہنامہ سائنس اسلام کے خریدار رہے ہیں۔ ادارے کے مطابق ان قارئین کی فہرست لائبریری کے داخلی دروازے پر آویزاں کی جائے گی۔

ہمدرد یونیورسٹی کے طلبہ کا ’’ماہنامہ سائنس اسلام‘‘ کے دفتر کا دورہ

سیدہ فرحانہ نازلی، مضافاتی نامہ نگار

ہمدرد نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ ابلاغِ عامہ کے 36 طلبہ نے جمعرات کے روز ماہنامہ سائنس اسلام کے دفتر کا دورہ کیا۔ طلبہ کو ادارے کے بانی ڈاکٹر ہمدرد کی یاد میں قائم کی گئی لائبریری دکھائی گئی، جہاں 6 ہزار سے زائد کتب اور پرانے شمارے رکھے گئے ہیں۔ دورے کا مقصد طلبہ کو یہ دکھانا تھا کہ ایک ماہنامہ کس طرح مواد جمع کرتا، ترتیب دیتا اور شائع کرتا ہے۔

دورے کی نگران شعبۂ ابلاغِ عامہ کی استاد ڈاکٹر نگہت فاروقی تھیں۔ انہوں نے طلبہ کو بتایا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ نوجوان صرف پڑھنے والے نہ رہیں، بلکہ یہ سمجھیں کہ ایک رسالہ کیسے بنتا ہے، کون سا مضمون کیوں چھپتا ہے اور کون سا کیوں رہ جاتا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے 2082 طلبہ میں سے بیشتر کو پہلی بار کسی پرنٹنگ پریس کے اندر جانے کا موقع ملا۔

لائبریری کی ذمہ دار محترمہ فرحانہ جبیں نے بتایا کہ ادارے کے پرانے شمارے ایک ایسی تاریخ ہیں جس میں سائنس اور ایمان کے درمیان کوئی دیوار کھڑی نہیں کی گئی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہاں آنے والا طالب علم یہ سمجھے کہ علم کا سفر ایک ہی ہے، چاہے وہ تجربہ گاہ میں ہو یا مسجد کے صحن میں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے 14 شعبہ جات میں سے ہر ایک کے لیے مخصوص شمارے الگ کیے گئے ہیں۔ مثلاً شعبۂ طبیعیات کے لیے 1998 سے 2004 تک کے وہ شمارے رکھے گئے ہیں جن میں ڈاکٹر ہمدرد نے خود سائنسی مضامین لکھے تھے۔

دورے کے دوران طلبہ کو پرانے شمارے دیکھنے کی اجازت دی گئی۔ کئی طلبہ نے ان شماروں کی تصاویر اپنے موبائل فون سے لیں۔ ایک طالبہ نے کہا کہ وہ اپنے والد کے لیے 2003 کا ایک شمارہ تلاش کر رہی تھی، جس میں ان کا ایک مضمون شائع ہوا تھا۔ ڈاکٹر نگہت فاروقی نے کہا کہ ایسے شمارے ادارے کے لیے صرف کاغذ نہیں بلکہ یادیں ہیں، اس لیے ان کی حفاظت سب سے اہم ذمہ داری ہے۔

دورے کے آخر میں طلبہ کو ایک مختصر کوئز دیا گیا، جس میں ماہنامہ سائنس اسلام کی تاریخ، اس کے بانی اور اس کے پہلے شمارے کے بارے میں سوالات پوچھے گئے۔ کوئز میں 28 دسمبر کو حصہ لینے والے 18 طلبہ میں سے 10 نے 20 میں سے 15 یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کیے۔ ڈاکٹر ہمدرد نے ان طلبہ کو ادارے کی جانب سے 4000 روپے کے کتابی واؤچر دینے کا اعلان کیا۔ ڈاکٹر نگہت فاروقی نے کہا کہ ایسے دورے ہر سمسٹر میں کرائے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ ادارے کے کام سے براہِ راست واقف ہو سکیں۔

ہمدرد یونیورسٹی میں ’’ماہنامہ سائنس اسلام‘‘ کی نئی لائبریری کا افتتاح

سیدہ فرحانہ نازلی، مضافاتی نامہ نگار

ہمدرد نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ ابلاغِ عامہ میں ماہنامہ سائنس اسلام کی نئی لائبریری کا افتتاح جمعرات کے روز ادارے کے بانی ڈاکٹر ہمدرد کی یاد میں کیا گیا۔ لائبریری میں 6 ہزار سے زائد کتب اور پرانے شمارے رکھے گئے ہیں۔ افتتاح ادارے کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر ہمدرد نے کیا۔ تقریب میں اساتذہ، طلبہ اور مقامی ادیبوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

ڈاکٹر ہمدرد نے کہا کہ ’’ہم نے یہ لائبریری صرف کتابیں جمع کرنے کے لیے نہیں بنائی بلکہ اس لیے بنائی ہے کہ نوجوان سوال پوچھنا سیکھیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ماہنامہ سائنس اسلام کے پرانے شمارے ایک ایسی تاریخ ہیں جس میں سائنس اور ایمان کے درمیان کوئی دیوار کھڑی نہیں کی گئی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہاں آنے والا طالب علم یہ سمجھے کہ علم کا سفر ایک ہی ہے، چاہے وہ تجربہ گاہ میں ہو یا مسجد کے صحن میں۔‘‘

لائبریری کی ذمہ دار محترمہ فرحانہ جبیں نے بتایا کہ ذخیرے کا بڑا حصہ ادارے کے پرانے دفاتر سے ملا۔ ان کے مطابق ’’کئی شمارے ایسے تھے جن کے صفحات آپس میں چپک چکے تھے، انہیں بہت احتیاط سے الگ کیا گیا۔‘‘ لائبریری میں بیٹھ کر مطالعے کے لیے 40 نشستیں رکھی گئی ہیں۔ ایک گوشہ بچوں کے لیے مخصوص ہے جہاں رنگین تصویری کتابیں رکھی گئی ہیں۔

ڈاکٹر ہمدرد نے اعلان کیا کہ لائبریری ہر جمعہ کو عام شہریوں کے لیے کھلی رہے گی۔ ’’ہم نہیں چاہتے کہ یہ صرف ہمارے ادارے کے لوگوں کی جگہ بن کر رہ جائے۔ یہ شہر کی امانت ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال میں ایک متحرک لائبریری بھی شروع کی جائے گی جو گاڑی پر کتابیں لے کر دیہات کے اسکولوں تک جائے گی۔

تقریب کے آخر میں ڈاکٹر ہمدرد نے ان قارئین کو خصوصی شکریہ کے خطوط دیے جنہوں نے پرانے شمارے عطیہ کیے تھے۔ ان میں کئی ایسے نام بھی تھے جو برسوں سے ماہنامہ سائنس اسلام کے خریدار رہے ہیں۔ ادارے کے مطابق ان قارئین کی فہرست لائبریری کے داخلی دروازے پر آویزاں کی جائے گی۔

ہمدرد یونیورسٹی کے طلبہ ادارے کے بانی ڈاکٹر ہمدرد کی یاد میں قائم کی گئی لائبریری کا افتتاح کر رہے ہیں

ہمدرد یونیورسٹی کے طلبہ کا ’’ماہنامہ سائنس اسلام‘‘ کے دفتر کا دورہ

سیدہ فرحانہ نازلی، مضافاتی نامہ نگار

ہمدرد نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ ابلاغِ عامہ کے 36 طلبہ نے جمعرات کے روز ماہنامہ سائنس اسلام کے دفتر کا دورہ کیا۔ طلبہ کو ادارے کے بانی ڈاکٹر ہمدرد کی یاد میں قائم کی گئی لائبریری دکھائی گئی، جہاں 6 ہزار سے زائد کتب اور پرانے شمارے رکھے گئے ہیں۔ دورے کا مقصد طلبہ کو یہ دکھانا تھا کہ ایک ماہنامہ کس طرح مواد جمع کرتا، ترتیب دیتا اور شائع کرتا ہے۔

دورے کی نگران شعبۂ ابلاغِ عامہ کی استاد ڈاکٹر نگہت فاروقی تھیں۔ انہوں نے طلبہ کو بتایا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ نوجوان صرف پڑھنے والے نہ رہیں، بلکہ یہ سمجھیں کہ ایک رسالہ کیسے بنتا ہے، کون سا مضمون کیوں چھپتا ہے اور کون سا کیوں رہ جاتا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے 2082 طلبہ میں سے بیشتر کو پہلی بار کسی پرنٹنگ پریس کے اندر جانے کا موقع ملا۔

لائبریری کی ذمہ دار محترمہ فرحانہ جبیں نے بتایا کہ ادارے کے پرانے شمارے ایک ایسی تاریخ ہیں جس میں سائنس اور ایمان کے درمیان کوئی دیوار کھڑی نہیں کی گئی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہاں آنے والا طالب علم یہ سمجھے کہ علم کا سفر ایک ہی ہے، چاہے وہ تجربہ گاہ میں ہو یا مسجد کے صحن میں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے 14 شعبہ جات میں سے ہر ایک کے لیے مخصوص شمارے الگ کیے گئے ہیں۔ مثلاً شعبۂ طبیعیات کے لیے 1998 سے 2004 تک کے وہ شمارے رکھے گئے ہیں جن میں ڈاکٹر ہمدرد نے خود سائنسی مضامین لکھے تھے۔

دورے کے دوران طلبہ کو پرانے شمارے دیکھنے کی اجازت دی گئی۔ کئی طلبہ نے ان شماروں کی تصاویر اپنے موبائل فون سے لیں۔ ایک طالبہ نے کہا کہ وہ اپنے والد کے لیے 2003 کا ایک شمارہ تلاش کر رہی تھی، جس میں ان کا ایک مضمون شائع ہوا تھا۔ ڈاکٹر نگہت فاروقی نے کہا کہ ایسے شمارے ادارے کے لیے صرف کاغذ نہیں بلکہ یادیں ہیں، اس لیے ان کی حفاظت سب سے اہم ذمہ داری ہے۔

دورے کے آخر میں طلبہ کو ایک مختصر کوئز دیا گیا، جس میں ماہنامہ سائنس اسلام کی تاریخ، اس کے بانی اور اس کے پہلے شمارے کے بارے میں سوالات پوچھے گئے۔ کوئز میں 28 دسمبر کو حصہ لینے والے 18 طلبہ میں سے 10 نے 20 میں سے 15 یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کیے۔ ڈاکٹر ہمدرد نے ان طلبہ کو ادارے کی جانب سے 4000 روپے کے کتابی واؤچر دینے کا اعلان کیا۔ ڈاکٹر نگہت فاروقی نے کہا کہ ایسے دورے ہر سمسٹر میں کرائے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ ادارے کے کام سے براہِ راست واقف ہو سکیں۔

ہمدرد یونیورسٹی میں ’’ماہنامہ سائنس اسلام‘‘ کی نئی لائبریری کا افتتاح

سیدہ فرحانہ نازلی، مضافاتی نامہ نگار

ہمدرد نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ ابلاغِ عامہ میں ماہنامہ سائنس اسلام کی نئی لائبریری کا افتتاح جمعرات کے روز ادارے کے بانی ڈاکٹر ہمدرد کی یاد میں کیا گیا۔ لائبریری میں 6 ہزار سے زائد کتب اور پرانے شمارے رکھے گئے ہیں۔ افتتاح ادارے کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر ہمدرد نے کیا۔ تقریب میں اساتذہ، طلبہ اور مقامی ادیبوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

ڈاکٹر ہمدرد نے کہا کہ ’’ہم نے یہ لائبریری صرف کتابیں جمع کرنے کے لیے نہیں بنائی بلکہ اس لیے بنائی ہے کہ نوجوان سوال پوچھنا سیکھیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ماہنامہ سائنس اسلام کے پرانے شمارے ایک ایسی تاریخ ہیں جس میں سائنس اور ایمان کے درمیان کوئی دیوار کھڑی نہیں کی گئی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہاں آنے والا طالب علم یہ سمجھے کہ علم کا سفر ایک ہی ہے، چاہے وہ تجربہ گاہ میں ہو یا مسجد کے صحن میں۔‘‘

لائبریری کی ذمہ دار محترمہ فرحانہ جبیں نے بتایا کہ ذخیرے کا بڑا حصہ ادارے کے پرانے دفاتر سے ملا۔ ان کے مطابق ’’کئی شمارے ایسے تھے جن کے صفحات آپس میں چپک چکے تھے، انہیں بہت احتیاط سے الگ کیا گیا۔‘‘ لائبریری میں بیٹھ کر مطالعے کے لیے 40 نشستیں رکھی گئی ہیں۔ ایک گوشہ بچوں کے لیے مخصوص ہے جہاں رنگین تصویری کتابیں رکھی گئی ہیں۔

ڈاکٹر ہمدرد نے اعلان کیا کہ لائبریری ہر جمعہ کو عام شہریوں کے لیے کھلی رہے گی۔ ’’ہم نہیں چاہتے کہ یہ صرف ہمارے ادارے کے لوگوں کی جگہ بن کر رہ جائے۔ یہ شہر کی امانت ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال میں ایک متحرک لائبریری بھی شروع کی جائے گی جو گاڑی پر کتابیں لے کر دیہات کے اسکولوں تک جائے گی۔

تقریب کے آخر میں ڈاکٹر ہمدرد نے ان قارئین کو خصوصی شکریہ کے خطوط دیے جنہوں نے پرانے شمارے عطیہ کیے تھے۔ ان میں کئی ایسے نام بھی تھے جو برسوں سے ماہنامہ سائنس اسلام کے خریدار رہے ہیں۔ ادارے کے مطابق ان قارئین کی فہرست لائبریری کے داخلی دروازے پر آویزاں کی جائے گی۔

ہمدرد یونیورسٹی میں ’’ماہنامہ سائنس اسلام‘‘ کی نئی لائبریری کا افتتاح

سیدہ فرحانہ نازلی، مضافاتی نامہ نگار

ہمدرد نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ ابلاغِ عامہ میں ماہنامہ سائنس اسلام کی نئی لائبریری کا افتتاح جمعرات کے روز ادارے کے بانی ڈاکٹر ہمدرد کی یاد میں کیا گیا۔ لائبریری میں 6 ہزار سے زائد کتب اور پرانے شمارے رکھے گئے ہیں۔ افتتاح ادارے کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر ہمدرد نے کیا۔ تقریب میں اساتذہ، طلبہ اور مقامی ادیبوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

ڈاکٹر ہمدرد نے کہا کہ ’’ہم نے یہ لائبریری صرف کتابیں جمع کرنے کے لیے نہیں بنائی بلکہ اس لیے بنائی ہے کہ نوجوان سوال پوچھنا سیکھیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ماہنامہ سائنس اسلام کے پرانے شمارے ایک ایسی تاریخ ہیں جس میں سائنس اور ایمان کے درمیان کوئی دیوار کھڑی نہیں کی گئی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہاں آنے والا طالب علم یہ سمجھے کہ علم کا سفر ایک ہی ہے، چاہے وہ تجربہ گاہ میں ہو یا مسجد کے صحن میں۔‘‘

لائبریری کی ذمہ دار محترمہ فرحانہ جبیں نے بتایا کہ ذخیرے کا بڑا حصہ ادارے کے پرانے دفاتر سے ملا۔ ان کے مطابق ’’کئی شمارے ایسے تھے جن کے صفحات آپس میں چپک چکے تھے، انہیں بہت احتیاط سے الگ کیا گیا۔‘‘ لائبریری میں بیٹھ کر مطالعے کے لیے 40 نشستیں رکھی گئی ہیں۔ ایک گوشہ بچوں کے لیے مخصوص ہے جہاں رنگین تصویری کتابیں رکھی گئی ہیں۔

ڈاکٹر ہمدرد نے اعلان کیا کہ لائبریری ہر جمعہ کو عام شہریوں کے لیے کھلی رہے گی۔ ’’ہم نہیں چاہتے کہ یہ صرف ہمارے ادارے کے لوگوں کی جگہ بن کر رہ جائے۔ یہ شہر کی امانت ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال میں ایک متحرک لائبریری بھی شروع کی جائے گی جو گاڑی پر کتابیں لے کر دیہات کے اسکولوں تک جائے گی۔

تقریب کے آخر میں ڈاکٹر ہمدرد نے ان قارئین کو خصوصی شکریہ کے خطوط دیے جنہوں نے پرانے شمارے عطیہ کیے تھے۔ ان میں کئی ایسے نام بھی تھے جو برسوں سے ماہنامہ سائنس اسلام کے خریدار رہے ہیں۔ ادارے کے مطابق ان قارئین کی فہرست لائبریری کے داخلی دروازے پر آویزاں کی جائے گی۔

ہمدرد یونیورسٹی کے طلبہ کا ’’ماہنامہ سائنس اسلام‘‘ کے دفتر کا دورہ

سیدہ فرحانہ نازلی، مضافاتی نامہ نگار

ہمدرد نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ ابلاغِ عامہ کے 36 طلبہ نے جمعرات کے روز ماہنامہ سائنس اسلام کے دفتر کا دورہ کیا۔ طلبہ کو ادارے کے بانی ڈاکٹر ہمدرد کی یاد میں قائم کی گئی لائبریری دکھائی گئی، جہاں 6 ہزار سے زائد کتب اور پرانے شمارے رکھے گئے ہیں۔ دورے کا مقصد طلبہ کو یہ دکھانا تھا کہ ایک ماہنامہ کس طرح مواد جمع کرتا، ترتیب دیتا اور شائع کرتا ہے۔

دورے کی نگران شعبۂ ابلاغِ عامہ کی استاد ڈاکٹر نگہت فاروقی تھیں۔ انہوں نے طلبہ کو بتایا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ نوجوان صرف پڑھنے والے نہ رہیں، بلکہ یہ سمجھیں کہ ایک رسالہ کیسے بنتا ہے، کون سا مضمون کیوں چھپتا ہے اور کون سا کیوں رہ جاتا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے 2082 طلبہ میں سے بیشتر کو پہلی بار کسی پرنٹنگ پریس کے اندر جانے کا موقع ملا۔

لائبریری کی ذمہ دار محترمہ فرحانہ جبیں نے بتایا کہ ادارے کے پرانے شمارے ایک ایسی تاریخ ہیں جس میں سائنس اور ایمان کے درمیان کوئی دیوار کھڑی نہیں کی گئی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہاں آنے والا طالب علم یہ سمجھے کہ علم کا سفر ایک ہی ہے، چاہے وہ تجربہ گاہ میں ہو یا مسجد کے صحن میں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے 14 شعبہ جات میں سے ہر ایک کے لیے مخصوص شمارے الگ کیے گئے ہیں۔ مثلاً شعبۂ طبیعیات کے لیے 1998 سے 2004 تک کے وہ شمارے رکھے گئے ہیں جن میں ڈاکٹر ہمدرد نے خود سائنسی مضامین لکھے تھے۔

دورے کے دوران طلبہ کو پرانے شمارے دیکھنے کی اجازت دی گئی۔ کئی طلبہ نے ان شماروں کی تصاویر اپنے موبائل فون سے لیں۔ ایک طالبہ نے کہا کہ وہ اپنے والد کے لیے 2003 کا ایک شمارہ تلاش کر رہی تھی، جس میں ان کا ایک مضمون شائع ہوا تھا۔ ڈاکٹر نگہت فاروقی نے کہا کہ ایسے شمارے ادارے کے لیے صرف کاغذ نہیں بلکہ یادیں ہیں، اس لیے ان کی حفاظت سب سے اہم ذمہ داری ہے۔

دورے کے آخر میں طلبہ کو ایک مختصر کوئز دیا گیا، جس میں ماہنامہ سائنس اسلام کی تاریخ، اس کے بانی اور اس کے پہلے شمارے کے بارے میں سوالات پوچھے گئے۔ کوئز میں 28 دسمبر کو حصہ لینے والے 18 طلبہ میں سے 10 نے 20 میں سے 15 یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کیے۔ ڈاکٹر ہمدرد نے ان طلبہ کو ادارے کی جانب سے 4000 روپے کے کتابی واؤچر دینے کا اعلان کیا۔ ڈاکٹر نگہت فاروقی نے کہا کہ ایسے دورے ہر سمسٹر میں کرائے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ ادارے کے کام سے براہِ راست واقف ہو سکیں۔

ہمدرد یونیورسٹی میں ’’ماہنامہ سائنس اسلام‘‘ کی نئی لائبریری کا افتتاح

سیدہ فرحانہ نازلی، مضافاتی نامہ نگار

ہمدرد نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ ابلاغِ عامہ میں ماہنامہ سائنس اسلام کی نئی لائبریری کا افتتاح جمعرات کے روز ادارے کے بانی ڈاکٹر ہمدرد کی یاد میں کیا گیا۔ لائبریری میں 6 ہزار سے زائد کتب اور پرانے شمارے رکھے گئے ہیں۔ افتتاح ادارے کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر ہمدرد نے کیا۔ تقریب میں اساتذہ، طلبہ اور مقامی ادیبوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

ڈاکٹر ہمدرد نے کہا کہ ’’ہم نے یہ لائبریری صرف کتابیں جمع کرنے کے لیے نہیں بنائی بلکہ اس لیے بنائی ہے کہ نوجوان سوال پوچھنا سیکھیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ماہنامہ سائنس اسلام کے پرانے شمارے ایک ایسی تاریخ ہیں جس میں سائنس اور ایمان کے درمیان کوئی دیوار کھڑی نہیں کی گئی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہاں آنے والا طالب علم یہ سمجھے کہ علم کا سفر ایک ہی ہے، چاہے وہ تجربہ گاہ میں ہو یا مسجد کے صحن میں۔‘‘

لائبریری کی ذمہ دار محترمہ فرحانہ جبیں نے بتایا کہ ذخیرے کا بڑا حصہ ادارے کے پرانے دفاتر سے ملا۔ ان کے مطابق ’’کئی شمارے ایسے تھے جن کے صفحات آپس میں چپک چکے تھے، انہیں بہت احتیاط سے الگ کیا گیا۔‘‘ لائبریری میں بیٹھ کر مطالعے کے لیے 40 نشستیں رکھی گئی ہیں۔ ایک گوشہ بچوں کے لیے مخصوص ہے جہاں رنگین تصویری کتابیں رکھی گئی ہیں۔

ڈاکٹر ہمدرد نے اعلان کیا کہ لائبریری ہر جمعہ کو عام شہریوں کے لیے کھلی رہے گی۔ ’’ہم نہیں چاہتے کہ یہ صرف ہمارے ادارے کے لوگوں کی جگہ بن کر رہ جائے۔ یہ شہر کی امانت ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال میں ایک متحرک لائبریری بھی شروع کی جائے گی جو گاڑی پر کتابیں لے کر دیہات کے اسکولوں تک جائے گی۔

تقریب کے آخر میں ڈاکٹر ہمدرد نے ان قارئین کو خصوصی شکریہ کے خطوط دیے جنہوں نے پرانے شمارے عطیہ کیے تھے۔ ان میں کئی ایسے نام بھی تھے جو برسوں سے ماہنامہ سائنس اسلام کے خریدار رہے ہیں۔ ادارے کے مطابق ان قارئین کی فہرست لائبریری کے داخلی دروازے پر آویزاں کی جائے گی۔

ہمدرد یونیورسٹی کے طلبہ ادارے کے بانی ڈاکٹر ہمدرد کی یاد میں قائم کی گئی لائبریری کا افتتاح کر رہے ہیں